سلسلة خدمة الحديث النبوی 7

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ النساء ۸۰

معجم صغیر



تالیف

ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

ترجمہ

عبد الصمد ریالوی

فوائد

فاروق رفیع

حافظ محمد فہد

تخریج

حافظ عبد الشکور ترمذی

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

7
سلسلة خدمة الحديث النبوي

مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

مُعجم صغیر

تالیف

ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

ترجمہ

عبد الصمد ریالوی

فوائد

فاروق رفیع

حافظ محمد فہد

تخریج

حافظ عبد الشکور ترمذی



انصار السنّہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

نام کتاب: معجم صغیر

تالیف ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

ترجمہ عبدالصمد ریالوی تخریج حافظ عبدالشکور ترمذی

فوائد فاروق رفیع حافظ محمد فہد

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷- الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

ترجمة الحدیث سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمام لوگوں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق میں اچھے ہوں اور نرم پہلوؤں والے ہوں جو دوستی رکھتے ہیں اور دوست رکھے جاتے ہیں اور جو شخص نہ کسی کو دوست رکھے اور نہ اس کو کوئی دوست رکھے اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔''

فوائد: ...... (۱) حسنِ اخلاق کا ایمان سے گہرا تعلق ہے۔

(۲) جو آدمی جتنا اچھے اخلاق کا مالک ہوگا اسی قدر اس کا ایمان کامل ہوگا۔

(۳) حلم و بردباری اور نرمی بھی ایمان کا جزو لاینفک ہے۔

(۴) لوگوں کے ساتھ محبت واخوت کے جذبات رکھنا اور خود ایسی اوصاف سے متصف ہونا کہ لوگ محبت کریں یہ بھی تقاضا ایمان ہے۔

[۳۶]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ خَلادٍ الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ الأُبُلِّيُّ ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ ، عَنْ عَقِيلٍ الْجَعْدِيِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ أَيُّ عُرَى الإِيمَانِ أَوْثَقُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : أَوْثَقُ عُرَى الإِسْلامِ : الْوِلايَةُ فِي اللّٰهِ ، وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ ، وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : أَتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : فَإِنَّ أَفْضَلَ النَّاسِ أَفْضَلُهُمْ عَمَلًا إِذَا فَقِهُوا فِي دِينِهِمْ ، ثُمَّ قَالَ : يَا ابْنَ مَسْعُودٍ ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ : أَتَدْرِي أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ ؟ قُلْتُ : اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ ، قَالَ : إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ أَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ ، إِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ وَإِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهِ ، وَإِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلَى اسْتِهِ زَحْفًا ، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلاثٌ ، وَهَلَكَ سَائِرُهُنَّ ، فِرْقَةٌ آزَتِ الْمُلُوكَ وَقَاتَلُوهُمْ عَلَى دِينِهِمْ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ ، فَأَخَذُوهُمْ فَقَتَلُوهُمْ وَنَشَرُوهُمْ بِالْمَنَاشِيرِ ، وَفِرْقَةٌ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَةِ الْمُلُوكِ وَلا أَنْ يُقِيمُوا بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ يَدْعُوهُمْ إِلَى دِينِ اللّٰهِ وَدِينِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ، فَسَاحُوا فِي الْبِلادِ وَتَرَهَّبُوا وَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : ﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ﴾ (الحديد : ٢٧) ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَنْ آمَنَ بِي وَاتَّبَعَنِي وَصَدَّقَنِي فَقَدْ رَعَاهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ، وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْنِي فَأُولَئِكَ هُمُ الْهَالِكُونَ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي

إِسْحَاقَ ، إِلَّا عَقِيلٌ ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ . ①

ترجمة الحديث سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے ابن مسعود ایمان کا کون سا کڑا زیادہ مضبوط ہے؟'' میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اسلام کا مضبوط کڑا اللہ کے لیے دوستی کرنا اور محبت کرنا اور اسی کے لیے دشمنی رکھنا۔'' پھر فرمایا: ''ابن مسعودؓ'' میں نے کہا حاضر ہوں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تو جانتا ہے کہ کون سا آدمی فضیلت والا ہے؟'' میں نے کہا! اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''لوگوں میں عمل کے لحاظ سے وہ بہتر ہیں جو دین میں سمجھ رکھیں۔'' پھر فرمایا: ''اے ابن مسعود رضی اللہ عنہ!'' میں نے کہا میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا: ''کیا تجھے معلوم ہے لوگوں میں سب سے زیادہ علم والا کون ہے؟'' میں نے کہا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سب سے بڑا عالم وہ ہے جو لوگوں کے اختلاف کے وقت حق پر نظر رکھے اور اگر چہ اپنے عمل میں کوتاہی کرنے والا ہو۔ اگر چہ وہ اپنے آپ کو گھسیٹ کر سرینوں کے بل ہی آئے تم سے پہلے لوگوں میں اختلاف بہتر (۷۲) فرقوں پر ہوا جن میں سے تین نجات پا گئے باقی ہلاک ہو گئے ایک وہ تھا جس نے بادشاہوں کا مقابلہ کیا اور اپنے دین اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے متعلق ان سے جنگ کی تو انہوں نے ان کو پکڑ کر مار ڈالا اور آریوں سے چیر ڈالا۔ دوسرا وہ تھا جن میں بادشاہوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں تھی اور نہ ہی ان میں طاقت تھی کہ وہ لوگوں کو اللہ کے دین اور عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی طرف دعوت دیں تو وہ شہروں میں نکل گئے اور درویش اور راہب بن گے اور وہ وہی ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ﴾ (الحديد : ٢٧)

''یعنی رہبانیت انہوں نے خود پیدا کر لی تھی۔ ہم نے اسے ان پر فرض نہیں کیا تھا، اللہ کی رضا مندی کی تلاش کے لیے (انہوں نے اسے اپنایا)''

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر ایمان لایا میری پیروی اور تصدیق کی تو اس نے اس کے خیال رکھنے کا حق ادا کر دیا اور جس نے میری پیروی نہ کی تو یہی لوگ ہلاک ہونے والے ہیں۔''

[٣٧]...... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ

---

① معجم كبير طبراني : ١٠/ ٢٣٣ ، رقم: ٢٠٨٥٨۔ معجم الاوسط ، رقم : ٤٤٧٩۔ مجمع الزوائد: ١/ ١٦٣ قال الهيثمي فيه عقيل بن الجعدى قال البخارى منكر الحديث .